# عقیدۂ ختمِ نبوت

## کے موضوع پر

# چالیس احادیث

## مبارکہ

**فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم**

جو میری امت تک احکام دین کی
چالیس حدیثیں پہنچائے، اسے اللہ عزوجل
فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا
شفیع اور گواہ ہوں گا۔

(مشکاۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 86، مطبوعہ بیروت)

مرتب:
**عبدالخالق**

خصوصی تعاون:
**قاری ریاض احمد فاروقی**

دفاعِ ختمِ نبوت کونسل پاکستان

1

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک گھر بنایا، اس کو بہت عمدہ اور آراستہ و پیراستہ بنایا مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، پس لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں یہ اینٹ کیوں نہیں لگا دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اینٹ میں ہوں اور میں انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۳۵۳۴، ۳۵۳۵)

2

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم سب آخر زمانہ میں آنے والے ہیں، روزِ قیامت سب سے مقدم ہوں گے اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ حالانکہ (پہلے لوگوں) کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی اور ہمیں ان سب کے بعد۔

(صحیح مسلم، کتاب الجمعہ، باب ہدایۃ ہذہ الامۃ لیوم الجمعۃ، حدیث: ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲)

3

امام مسلم نے ثقہ راویوں کے توسط سے حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے اپنے کئی نام بیان کئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی اور حاشر ہوں اور نبی التوبۃ اور نبی الرحمۃ ہوں۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۶۱۰۸)

4

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ معظم، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: بے شک میرے کئی اسماء ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حشر میرے قدموں میں ہوگا، اور میں عاقب ہوں یعنی آخری نبی ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۶۱۰۶)

5

امام مسلم نے تین اسناد سے یہ حدیث بیان کی ہے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، عقیل کی روایت میں ہے زہری نے بیان کیا عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔
(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسماۂ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۶۱۰۷)

6

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کو ملا کر اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت اس طرح ملے ہوئے بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دونوں انگلیاں ملی ہوئی ہیں۔
(صحیح البخاری، کتاب التفسیر، سورۃ والنازعات، حدیث: ۴۹۳۶، کتاب الطلاق، باب اللعان، حدیث: ۵۳۰۱، کتاب الرقاق، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم، بعثت انا والساعۃ کہاتین، حدیث: ۶۵۰۳، ۶۵۰۴، ۶۵۰۵)

7

حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں پانچ سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ رہا۔ میں نے خود سنا کہ وہ یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ نبی مکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء کرام علیہم السلام کیا کرتے تھے۔ جب کسی نبی کی وفات ہو جاتی تھی تو اللہ تعالیٰ کسی دوسرے نبی کو ان کا خلیفہ بنا دیتا تھا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں، البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا، اُن کے متعلق آپ کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہر ایک کے بعد دوسرے کی بیعت پوری کرو اور ان کے حق اطاعت کو پورا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی رعیت کے متعلق اُن سے سوال کرے گا۔
(صحیح البخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ذکر عن بنی اسرائیل، حدیث: ۳۴۵۵)

8

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کرنے کی اجازت طلب کی، آپ نے ارشاد فرمایا "اے چچا! آپ جس جگہ ہیں ابھی وہیں ٹھہرے رہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھ پر نبوت ختم کی ہے اسی طرح آپ پر (میرے صحابہ کی مکہ سے مدینہ کی) ہجرت ختم کرے گا"۔
(المعجم الکبیر رقم الحدیث: ۵۸۲۸، مجمع الزوائد ج ۱ ص ۲۶۹)

9

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد گرامی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں، اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں یعنی لوگ میرے بعد جمع کئے جائیں گے اور میں عاقب ہوں۔ یعنی میرے بعد دُنیا میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آئے گا۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث: ۳۵۳۲، صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب من بعد اسمہ احمد، حدیث: ۴۸۹۶)

10

حضرت ابواُمامہ الباہلی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ایک روایت میں ہے کہ حضور ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں یہ الفاظ ارشاد فرمائے: میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت ہو۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الفتن، باب فتنہ الدجال وخروج عیسیٰ ابن مریم وخروج یاجوج وماجوج، حدیث: ۴۰۷۷، المستدرک للحاکم حدیث: ۸۶۲۱)

11

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ معراج کی ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں اس میں مذکور ہے کہ مسجد اقصیٰ میں انبیاء کرام علیہم السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ہیں۔

(مسند البزار ج ا ص ۴۰، رقم الحدیث: ۵۵، مجمع الزوائد ج ا ص ۶۹)

12

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت اہل دنیا میں سے سب سے آخر میں آئے ہیں (زمانہ کے لحاظ سے) اور روزِ قیامت کے وہ اولین ہیں جن کا تمام مخلوقات سے پہلے حساب کتاب ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب ہدایۃ ہذہ الأمۃ لیوم الجمعۃ، حدیث: ۱۹۸۲)

13

حضرت ضحاک بن نوفل رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری اُمت کے بعد کوئی امت نہیں ہوگی۔
(المعجم الکبیر للطبرانی، عن ضحاک بن رمل الجہنی، حدیث:۸۱۴۶، ج:۸،ص:۳۰۳)

14

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ حضور ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں خلقت کے اعتبار سے انبیاء کرام علیہم السلام میں پہلا ہوں اور بعثت کے اعتبار سے آخری ہوں۔
(الفردوس بمأثور الخطاب للدیلمی، حدیث:۴۸۵۰، ۳:۲۸۲، حدیث:۷۱۹۰، ۴:۴۱۱)

15

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں درود شریف کے یہ الفاظ سکھائے: الٰہی اپنا درود و رحمت اور برکات رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام انبیاء کے خاتم محمد پر نازل فرما جو تیرے بندے اور رسول اور امام الخیر اور (قائد) الخیر اور رسول رحمت ہیں۔ الٰہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس پر اولین و آخرین رشک کرتے ہیں۔
(سنن ابن ماجہ، ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی التشہد، حدیث:۹۰۶)

16

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو ساتھ نہیں لیا بلکہ گھر پر چھوڑ دیا تو انھوں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جاؤ جیسے ہارون، موسیٰ کے ساتھ لیکن میرے بعد نبوت نہیں۔
(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث:۶۲۱۸۔۶۲۲۱)

17

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔
(جامع ترمذی، ابواب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم: "لوکان نبی بعدی لکان عمر" حدیث:۳۸۸۶)

18

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: بے شک میں آخرالانبیاء ہوں، اور میری مسجد آخرالمساجد ہے۔
(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل الصلوٰۃ بمسجدی مکۃ والمدینۃ، حدیث: ۳۳۷۶)

19

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں کی اطلاع ان الفاظ میں دی: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس کذاب ظاہر نہ ہو جائیں جن میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہوگا کہ وہ نبی ہے۔
(ابن ابی شیبہ فی مصنفہ، حدیث: ۳۷۵۶۵، ۷ / ۵۰۳)

20

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے مخاطب ہو کر کہا: اے ابوذر! انبیاء کرام علیہم السلام میں سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخر میں آنے والا میں ہوں۔
(مسند الفردوس مأثور الخطاب للدیلمی، عن ابوذر، حدیث: ۸۵، ۱ / ۳۹)

21

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی۔ اوّل یہ کہ مجھے جوامع الکلم دیئے گئے اور دوسرے یہ کہ رُعب کے ذریعے سے میری مدد کی گئی۔ تیسرے میرے لئے غنیمت کا مال حلال کر دیا گیا۔ چوتھے میرے لئے تمام زمین پاک اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دی گئی۔ پانچویں میں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ چھٹے یہ کہ مجھ پر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔
(صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب المساجد وموضع الصلاۃ، حدیث: ۱۱۶۷)

22

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کا نظام حکومت ان کے انبیاء کرام علیہم السلام چلاتے تھے جب بھی ایک نبی

رخصت ہوتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آجاتا اور بے شک میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(ابوبکر عبداللہ بن محمد ابی شیبہ، امام، المصنف، جلد ۱۵، ص:۵۸۔ کراچی: ادارۃ القرآن ۱۴۰۶ھ)

23

حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ارشاد فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث: ۶۲۱۸)

24

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے: اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے پاس کبوتر کے انڈے کے برابر مہر نبوت دیکھی جس کا رنگ آپ کے جسم کے رنگ کے مشابہ تھا۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اثبات خاتم النبوۃ، حدیث: ۶۰۸۴)

25

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا، میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھے بہت بھاری لگے اور میں ان سے متفکر ہوا، پھر مجھے وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اُڑا دوں۔ میں نے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے۔ میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ میں دو کذابوں کے درمیان ہوں۔ ایک صاحب صنعاء ہے اور دوسرا صاحب یمامہ۔

(صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، حدیث: ۵۹۳۶)

26

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے آخر میں ہے: میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو جھوٹے شخصوں کا ظہور ہوگا۔ ایک ان میں سے صنعاء کا رہنے والا عنسی ہے دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، حدیث: ۵۸۱۸۔ ۲۲۷۴)

27

حضرت وہب بن منبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی امت کہے گی: اے احمد! آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اُمت اُمتوں میں آخری ہیں۔

(المستدرک للحاکم، باب ذکر نوح النبی، حدیث: ۴۰۱۷-۲، ۵۹۷)

28

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کردہ ایک طویل حدیث مبارکہ میں ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النّبیین تھے۔

(جامع الترمذی، ابواب المناقب، باب وصف آخر من علی رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث: ۳۶۳۸)

29

علامہ علاء الدین علی المتقی نے "کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال" میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول رقم کیا ہے: میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت، پس تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پنج گانہ نماز قائم کرو اور اپنے پورے مہینے کے روزے رکھو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو، (پس) اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(علی المتقی الہندی کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، حدیث: ۴۳۶۳۸، بیروت: موسوعۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ / ج: ۱۵، ص: ۹۴۷)

30

علامہ علاؤالدین علی المتقی بن حسام الدین الہندی رحمۃ اللہ علیہ نے "کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال" میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت ہے۔ سنو! اپنے رب کی عبادت کرو اور پنجگانہ نماز پڑھو اور اپنے مہینے (رمضان) کے روزے رکھو اور اپنی رشتہ داریاں جوڑو اور اپنے اموال کی زکوٰۃ خوشدلی سے ادا کرو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(علی المتقی الہندی کنزل العمال فی سنن الاقوال والافعال، حدیث: ۴۳۶۳۷، بیروت: موسوعۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ / ، ج: ۱۵، ص: ۹۴۷)

31

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں اللہ پاک کے حضور لوحِ محفوظ میں خاتم النّبیین (لکھا) تھا، جب حضرت آدم علیہ السلام اپنے مٹی میں گُندھے ہوئے تھے۔

(مسند امام احمد، مسند الشامیین، حدیث العرض بن ساریہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، 6/87، حدیث 17163)

32

''ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہزار یا اس سے زائد انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں۔

حاکم، المستدرک علی الصحیحین، 2:653، رقم: 4168، أحمد بن حنبل، المسند، 3:79، رقم: 11769
ابن سعد الطبقات الکبریٰ، 1:192، ہیثمی، مجمع الزوائد، 7:346

33

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اور انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں۔

(المستدرک للحاکم، تفسیر سورۃ الاحزاب، حدیث: ۳۵۶۶، جلد: ۷، ص: ۵۳۴۔ مسند احمد، حدیث عرباض بن ساریہ، جلد ۴، ص: ۱۲۷)

34

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے گوہ سے معلوم کیا اے گوہ تو کس کی تسبیح کرتی ہے؟ اس نے کہا اس خالق کائنات کی جس کا عرش آسمان پر ہے جس کا فرش زمین پر ہے جس کی رحمت کا مظہر جنت اور عذاب کا مظہر دوزخ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے توحید کی گواہی کے بعد اس گوہ سے معلوم کیا گوہ بتلا میں کون ہوں؟ اس نے کہا: **انت رسول اللہ وخاتم النّبیین** آپ اللہ کے رسول خاتم النّبیین ہیں۔

(الطبرانی فی الاوسط برقم: 5996، والطبرانی فی الصغیر برقم: 948)

35

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر (پوری طرح) قادر ہے، اور میں اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔"

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: 1173۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔)

## 36

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میں تمام رسولوں کا قائد ہوں، یہ بات میں ازراہِ فخر نہیں کہتا، میں خاتم النّبیین ہوں، فخر سے نہیں کہتا، میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی اور میں یہ بات ازراہِ فخر نہیں کہتا۔"

سندہ ضعیف، رواہ الدارمی۔[مشکوۃ المصابیح/کتاب الفضائل والشمائل/حدیث:5764]

## 37

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک رسالت اور نبوت ختم ہوگئی، اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے، نہ کوئی نبی۔

(ترمذی شریف، کتاب الرؤیا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب ذھبت النبوۃ وللقیت المبشرات، 4/121، حدیث 279,2)

## 38

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین سمیٹ دی" یا فرمایا: "میرے لیے میرے اللہ نے زمین سمیٹ دی، تو میں نے مشرق و مغرب کی ساری جگہیں دیکھ لیں، یقیناً میری امت کی حکمرانی وہاں تک پہنچ کر رہے گی جہاں تک زمین میرے لیے سمیٹی گئی، مجھے سرخ وسفید دونوں خزانے دیئے گئے، میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میری امت کو کسی عام قحط سے ہلاک نہ کرے، ان پر ان کے علاوہ باہر سے کوئی ایسا دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں جڑ سے مٹا دے، اور ان کا نام باقی نہ رہنے پائے، تو میرے رب نے مجھ سے فرمایا: اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو وہ بدلتا نہیں میں تیری امت کے لوگوں کو عام قحط سے ہلاک نہیں کروں گا، اور نہ ہی ان پر کوئی ایسا دشمن مسلط کروں گا جو ان میں سے نہ ہو، اور ان کو جڑ سے مٹا دے گو ساری زمین کے کافر مل کر ان پر حملہ کریں، البتہ ایسا ہوگا کہ تیری امت کے لوگ خود آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے، انہیں قید کریں گے، اور میں اپنی امت پر گمراہ کر دینے والے ائمہ سے ڈرتا ہوں، اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر وہ اس سے قیامت تک نہیں اٹھائی جائے گی، اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ میری امت کے کچھ لوگ مشرکین سے مل نہ جائیں اور کچھ بتوں کو نہ پوجنے لگ جائیں، اور عنقریب میری امت میں تیس (۳۰) کذاب پیدا ہوں گے، ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النّبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق

پر قائم رہے گا (ابن عیسیٰ کی روایت میں ہے) وہ غالب رہے گا، ان کا مخالف ان کو ضرر نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے"۔

[سنن ابی داود/ کتاب الفتن والملاحم/ حدیث: 4252] تخریج الحدیث دارالدعوہ: صحیح مسلم/ الإمارۃ 53 (1920)، والفتن 5 (2889)، سنن الترمذی/ الفتن 14 (2176)، سنن ابن ماجہ/ الفتن 9 (3952)، (تحفۃ الأشراف: 2100)، وقد أخرجہ: مسند احمد (5/ 278، 284) سنن الدارمی/ المقدمۃ 22 (205) (صحیح)

39

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حدیث معراج میں بیان کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو ایک بڑے پتھر کے ساتھ باندھ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں داخل ہو کر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھی، نماز کے بعد انہوں نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ہیں۔

(المواہب اللدنیہ ج ۲ ص ۳۶۲، دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۶ھ)

40

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث معراج میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے۔ فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے رحمۃ للعلمین بنایا اور تمام لوگوں کے لیے بشیر ونذیر بنایا، مجھ پر قرآن مجید نازل کیا جس میں ہر چیز کا بیان ہے اور میری امت کو خیر امت بنایا جو لوگوں کے نفع کے لیے بنائی گئی ہے اور میری امت کو معتدل امت بنایا اور میری امت کو اول اور آخر بنایا اور اس نے میرا سینہ کھول دیا میرا بوجھ اتار دیا اور میرے لیے میرا ذکر بلند کیا اور مجھ کو افتتاح کرنے والا اور (نبیوں کو ختم کرنے والا بنایا)۔

(مسند البزار)

# اہم علمی کارنامہ

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی ارتدادی سرگرمیوں کے تدارک کے لیے دنیا بھر میں بے شمار افراد اور ادارے اپنی اپنی استعداد کے مطابق نہایت تندہی سے عمل پیرا ہیں۔ لیکن دفاع ختم نبوت کونسل پاکستان کا یہ کارنمایاں سب سے منفرد اور یگانہ ہے کہ انہوں نے اہل اسلام کی آگہی اور بیداری شعور کے لیے 'دفاعِ ختمِ نبوّت خط وکتابت کورس' کا اہتمام کیا۔ یہ کورس نہایت دقت نظر، غور وفکر اور تحقیق وجستجو کے بعد مرتب کیا گیا ہے۔ یہ کورس اپنی معنویت، جامعیت اور افادیت کے اعتبار سے نا صرف جدید دینی وعصری تقاضوں کے عین مطابق بلکہ اسے کسی بھی (مدرسہ، سکول یا کالج کے) نصابی سلیبس میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کورس تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی معلومات کے لحاظ سے انتہائی تحقیقی، علمی، جامع اور موثر ہے کہ اسے مکمل کرنے کے بعد شاید آپ کو اس موضوع پر مزید کسی کتاب کی ضرورت نہ پڑے۔ تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والوں کے لیے یہ کورس ایک نعمت غیر مترقبہ کا درجہ رکھتا ہے۔ دوررس نتائج اور ثمرات کے حامل اس کورس کے مضامین کی ترتیب و میعار نہایت اعلیٰ ہے۔ ہر مضمون اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک مستند کتاب کا درجہ رکھتا ہے۔ گویا پورا کورس علمی و دینی معلومات کا خزینہ ہے۔ ان مضامین میں عقیدہ کی درستگی، ایمان کی پختگی، ایقان کی حرارت، جذبے کا خلوص اور اس محاذ پر کام کرنے کا پختہ عزم پیدا ہوتا ہے۔ کورس کی طرز تحریر اتنی دلکش اور اثر انگیز ہے کہ 'از دل خیزد بر دل ریزد' کے مصداق اس پر سرسری نظر ڈالنے والا اسے مکمل ختم کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ بعض مقامات پر دوران مطالعہ قوت ایمانی میں حلاوت، جوش اسلامی میں حرارت اور فکر ونظر میں بصیرت کے بے شمار چراغ جل اُٹھتے ہیں۔ نا قابل تردید دلائل و براہین کے لحاظ سے یہ کورس محمود غزنوی کا وہ گرز معلوم ہوتا ہے جو فتنہ قادیانیت کے لات و منات کو پاش پاش کر کے ختم نبوت کی سچائی کا بول بالا کرتا ہے۔ میری نظر میں یہ ایسا کورس ہے جس میں منکرین ختم نبوت کے پھیلائے ہوئے شکوک وشبہات کے کماحقہ مدلل، تاریخی، عقلی، علمی اور تحقیقی جوابات بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ بایں ہمہ کورس کی کامیاب تکمیل پر آپ بہترین ادیب اور خطیب بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایسا اہم علمی کارنامہ انجام دینے پر دفاع ختم نبوت کے تمام ذمہ داران بالخصوص کورس کے مہتمم جناب گوہر الطاف ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں۔

محمد متین خالد
لاہور


**دفاعِ ختمِ نبوّت کونسل پاکستان**

پی۔او۔ باکس نمبر 81۔ جی پی او۔ دی مال۔ لاہور پاکستان

0331-4421965, 0322-4356986, 0321-3178878 0333-4432090

www.difaekhatmenabowat.com